

20173 - خرچہ کی مد میں والدین کو زکاة دینی جائز نہیں

سوال

میں اپنی زکاة والد کو دینا چاہتا ہوں، کیونکہ میرے والد صاحب کوئی کام نہیں کرتے اور بوڑھے ہیں کام نہیں کر سکتے، اور ان کے چار بچے بھی ہیں جن کی وہ پرورش کر رہے ہیں، ان میں سے ایک معذور ہے جس کی عمر تیس برس ہے، تو کیا میں اپنے یا اپنی بہن کے مال کی زکاة انہیں دے سکتا ہوں، کیونکہ وہ بہت فقیر اور محتاج ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ سوال دو شقوں پر مشتمل ہے:

پہلی:

والدین کو زکاة دینے کا حکم:

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

”مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے والدین کو زکاة دے، اور نہ ہی وہ اپنی اولاد کو زکاة دے سکتا ہے، بلکہ اگر وہ اس کے محتاج ہوں تو اسے ان پر خرچ کرنا ہو گا، اور ان پر خرچ کرنے پر اس کی قدر کی جائے گی“

ماخوذ از: کتاب: الفتاویٰ الجامعة (1 / 306).

دوسری شق:

بہائیوں کو زکاة دینی:

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (21810) کے جواب کا مطالعہ کریں.

والله اعلم .